388

آیات نمبر 18 تا 27 میں غزوہ احزاب میں منافقین کا کردار اور تلقین کہ ہر مومن کے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ غزوہ احزاب میں منافقین کے برعکس مومنین کا کردار۔ اللہ نے مشرکین اور اہل کتاب کے خلاف ہر مرحلہ پر غیبی مدد فرمائی۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ
اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو لوگوں کو جہاد سے روکتے ہیں اور اپنے
بھائیوں سے کہتے ہیں کہ میدان جنگ سے واپس ہمارے پاس آجاؤ وَ لَا يَاْتُوْنَ
الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ اور یہ لوگ جنگ میں حصہ بھی لیتے ہیں
تو برائے نام اور تمہارے بارے میں ہر چیز میں بخیل ہیں فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ۚ آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ جب کوئی خطرہ پیش آتا ہے تو وہ آپ کی طرف
آنکھیں گھما گھما کر اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے والے شخص پر غشی طاری ہو
رہی ہو فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
الْخَيْرِ ؕ پھر جب خطرہ گزر جاتا ہے تو یہ لوگ مال غنیمت کے حریص بن کر اپنی تیز
زبانوں سے آپ کو طعنے دینے لگتے ہیں اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ یہ لوگ حقیقت میں کبھی ایمان
لائے ہی نہیں تھے، سو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضبط کر لئے اور ایسا کرنا اللہ کے
لئے بہت آسان ہے يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ ان منافقوں کا ابھی

تک یہی گمان ہے کہ دشمن کی فوجیں واپس نہیں گئیں وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ اور اگر
کہیں وہ فوجیں پھر واپس آجائیں تو ان لوگوں کی تمنا ہوگی کہ کہیں صحرا میں بدوؤں
کے پاس چلے جائیں اور وہیں سے آپ کی خبریں دریافت کرتے رہیں وَ لَوْ كَانُوْا
فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ اور اگر یہ لوگ آپ کے درمیان رہے بھی تو جنگ
میں کم ہی حصہ لیں گے رکوع [۲] لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ﴿۲۱﴾ بے شک رسول اللہ
ﷺ کی زندگی تم میں سے ہر اس شخص کے لئے پیروی اور اتباع کے لئے ایک بہترین
نمونہ ہے، جو اللہ سے ملاقات اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا
ہے وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ
صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ؕ﴿۲۲﴾ اور جب اہل ایمان
نے دشمن کے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول
نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس واقعہ سے ان کے ایمان
اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا
اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ انہی مومنوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے اپنے
وعدہ کو سچ کر دکھایا فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا
تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾ پھر ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو شہید ہو کر اپنی نذر پوری کر چکے ہیں اور کچھ وہ
ہیں جو وقت آنے کے منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں ذرا سی بھی تبدیلی نہیں کی

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ؕ اور جنگ میں یہ سارے واقعات اس لئے پیش آئے تا کہ اللہ سچے مسلمانوں
کو ان کے سچ کا صلہ عطا فرمائے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے ان کی توبہ
قبول فرمالے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۲۴﴾ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر
وقت رحم کرنے والا ہے وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا
خَيْرًا ؕ اور اللہ نے کافروں کو کوئی کامیابی حاصل کئے بغیر ایسی حالت میں واپس جانے
پر مجبور کر دیا کہ وہ غم و غصہ میں بھرے ہوئے تھے وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾ اور جنگ میں اللہ خود ہی مومنوں کے لئے
کافی ہو گیا، اور یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور بہت زبردست ہے وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ
ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾ اور اہل کتاب میں سے جن
لوگوں نے مشرکین کی مدد کی تھی، اللہ انہیں ان کے قلعوں سے نیچے اتار لایا اور ان
کے دلوں میں تمہارا ایسا رعب بٹھا دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو
اور ایک دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ
اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ﴿۲۷﴾ اور
تمہیں ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مال کا وارث بنا دیا بلکہ اس علاقہ
کا بھی جس پر تم نے ابھی قدم بھی نہ رکھے تھے، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

رکوع [۳]

[#388]

In verses 18 to 27, the role of the hypocrites during the Battle of Ahzab is described, along with guidance that the life of the Messenger [peace be upon him] is the best example for every believer. The conduct of the believers during the Battle of Ahzab is highlighted as contrasting with that of the hypocrites. Allah provided unseen support against the polytheists and the disbelieving factions of the People of the Book at every stage.

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ

Allah fully knows those hinderers among you [who discourage others from fighting] and those [hypocrites] who say to their brothers, 'Come back to us,' [turning away from the believers in the battlefield] .

وَلَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿ۙ۱۸﴾ اَشِحَّۃً عَلَیۡکُمۡ ۚۖ

And they do not come to the battle but for a little while. They are too stingy when dealing with you

فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَیۡتَہُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ تَدُوۡرُ اَعۡیُنُہُمۡ

کَالَّذِیۡ یُغۡشٰی عَلَیۡہِ مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ

But then, when a danger threatens, you will see them, they look at you with their eyes rolling, like the one who gets faint from the fear of death.

فَاِذَا ذَہَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡکُمۡ بِاَلۡسِنَۃٍ حِدَادٍ اَشِحَّۃً عَلَی

الۡخَیۡرِ ؕ

But when the danger is over, they will assail you [O believers!] with sharp tongues, greedy for the spoils of war.

اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

These people never truly believed, so Allah has nullified all their [good] deeds. And this is easy for Allah to do.

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ

These [hypocrites] still think that the enemy forces have not yet withdrawn.

وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ

And if those forces were to return, they [the hypocrites] would wish to be among the desert-dwelling Bedouins, asking for news about you [from desert]

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ رکوع [٢]

And even if they were to stay among you, they would not fight, except for a little.

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا

اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾

Indeed, in [the life of] the Messenger of Allah there is an excellent model [to follow] for anyone who hopes to meet Allah and [for salvation on] the Last Day and who [therefore] remembers Allah often.

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ
تَسْلِيْمًا ؕ﴿۲۲﴾

And when the [true] believers saw the enemy forces, they said, 'This is what Allah and His Messenger has promised us, and Allah and His Messenger spoke the truth.' And this only increased them in faith and submission [to Allah].

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ

Among the believers are men, who have truly fulfilled what they have covenanted with Allah.

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ۙ

Then among them are those, who have fulfilled their vows [by sacrificing their lives for the cause of Allah], and others who are still waiting, and they have not changed [their commitment] in the least.

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

[And all this happened] so that Allah may reward the truthful [believers] for their truthfulness, and punish the hypocrites if He so wills, or accept their repentance.

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ۚ

Indeed, Allah is All-Forgiving, Most Merciful.

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِغَيۡظِهِمۡ لَمۡ يَنَالُوۡا خَيۡرًا ‌ؕ

And Allah repelled those who were disbelievers, in their rage, without achieving any success.

وَ كَفَى اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيۡزًا‌ ۚ﴿۲۵﴾

And Allah [alone] was sufficient for the believers in the battle. Indeed, Allah is All-Powerful, All-Mighty.

وَ اَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ ظَاهَرُوۡهُمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ
صَيَاصِيۡهِمۡ وَ قَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَ
تَاۡسِرُوۡنَ فَرِيۡقًا‌ ۚ﴿۲۶﴾

And Allah brought down those among the People of the Book who had supported the polytheists, from their fortresses, and cast terror into their hearts. So you [O Believers!] killed some of them and took others captive.

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ
تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۟﴿۲۷﴾ ركوع [۳]

And He let you inherit their land, their homes, and their wealth, and [even] lands you have not yet set foot on. And Allah is Powerful over all things.